## سوال

(208)احرام باندھنے کے بعد حیض آنا

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر کسی عورت نے حج تمتع کی نیت سے احرام باندھا ہو، اور پھر بیت اللہ تک پہنچنے سے پہلے ہی اسے ایام شروع ہو جائیں، تو وہ کیا کرے، کیا وہ عمرے سے پہلے حج کر سکتی ہے؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اسے چاہیئے کہ اپنے احرام کی حالت میں رہے۔ اگر یہ نویں، ذوالحجہ سے پہلے پاک ہو جائے اور اسے عمرہ پورا کرنا ممکن ہو تو چاہیئے کہ یہ اپنا عمرہ مکمل کر لے، پھر حج کا احرام باندھے اور عرفہ کی طرف روانہ ہو جائے اور باقی اعمال حج پورے کرے۔ اور اگر یہ عرفہ سے پہلے پاک نہیں ہوتی تو اسے چاہیئے کہ اپنے عمرے کو حج میں داخل کر دے اور یوں نیت کرے:

اللھم انی احرمت بحج مع عمرتی

''اے اللہ میں حج اور عمرے کی نیت کرتی ہوں۔''

اور اس طرح وہ حج قران والی بن جائے گی۔ اسے لوگوں کے ساتھ مل کر عرفہ وغیرہ کا وقوف اور دیگر اعمال حج سر انجام دینے چاہئیں۔ اور اس کا یہی احرام اور طواف اور صفا و مروہ کی سعی جو وہ دسویں تاریخ یا اس کے بعد کرے گی (یعنی طواف زیارت، طواف افاضہ یا طواف صدر) حج اور عمرے دونوں کے لیے کافی ہوگی اور اس کو حج قیران کی قربانی دینا ہوگی جیسے کہ حج تمتع والے پر واجب ہوا کرتی ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

## احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

**صفحہ نمبر 212**